

ہندوستان یونیسکو کے 20 ویں آئی سی ایچ سیشن کی میزبانی کرے گا

موجودہ ورثے کے تحفظ میں ایک تاریخی لمحہ

کلیدی نکات:

ہندوستان 8 سے 13 دسمبر 2025 تک نئی دہلی میں ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے یونیسکو کی بین الحکومتی کمیٹی کے 20 ویں اجلاس کی میزبانی کرے گا۔

یونیسکو نے پیرس میں اپنی 32 ویں جنرل کانفرنس میں غیر محسوس ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے 2003 کے کنونشن کو اپنایا۔

بین الحکومتی کمیٹی 2003 کے کنونشن کے مقاصد کو آگے بڑھاتی ہے اور رکن ممالک میں اس کے موثر نفاذ کو یقینی بناتی ہے۔

ہندوستان یونیسکو کی بین الحکومتی کمیٹی میں تین میعادوں کے لیے خدمات انجام دے چکا ہے۔

آج تک، 15 ہندوستانی عناصر کو یونیسکو کی نمائندہ فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔



حکومت ہند 8 سے 13 دسمبر 2025 تک نئی دہلی میں غیر محسوس ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے یونیسکو کی بین الحکومتی کمیٹی کے 20 ویں اجلاس کی میزبانی کرے گی۔ تاریخی لال قلعہ کمپلیکس، جو یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے کی جگہ ہے، کو مقام کے طور پر منتخب کیا گیا ہے، جو کہ ہندوستان کے ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی کی علامت ہے۔

یہ پہلا موقع ہوگا جب ہندوستان آئی سی ایچ کمیٹی کے اجلاس کی میزبانی کرے گا، اور اس میٹنگ کی صدارت یونیسکو میں ہندوستان کے مستقل نمائندے محترم وشال وی شرما کریں گے۔ یہ تقریب 2005 میں غیر محسوس ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے 2003 کے کنونشن کی ہندوستان کی توثیق کی

بیسویں سالگرہ کے موقع پر ہے، جو زندہ ثقافتی روایات کے تحفظ کے لیے ہندوستان کی مسلسل وابستگی کی عکاسی کرتا ہے۔

یونیسکو کی تعریف کے مطابق، غیر محسوس ثقافتی ورثے میں طرز عمل، علم، اظہار، اشیاء، اور وہ مقامات شامل ہیں جنہیں کمیونٹیز اپنی ثقافتی شناخت کا حصہ سمجھتی ہیں۔ یہ ورثہ، جو نسلوں سے گزرتا ہے، وقت کے ساتھ ساتھ ارتقا پذیر ہوتا ہے، ثقافتی شناخت کو مضبوط کرتا ہے اور تنوع کی تعریف کرتا ہے۔

تاریخی پس منظر



یونیسکو نے 17 اکتوبر 2003 کو پیرس میں اپنی 32 ویں جنرل کانفرنس کے دوران غیر محسوس ثقافتی ورثے کے تحفظ سے متعلق 2003 کے کنونشن کو اپنایا۔ کنونشن نے عالمی خدشات جیسے کہ موجودہ ثقافتی روایات، زبانی طریقوں، پرفارمنگ آرٹس، سماجی رسوم و رواج، سماجی علم، رسم و رواج، سماجی تبدیلیوں، سماجی علم اور رسم و رواج کے تیزی سے خطرے میں پڑنے جیسے عالمی خدشات کو حل کیا۔ محدود وسائل۔

کنونشن نے ثقافتی ورثے کی تخلیق، دیکھ بھال اور ترسیل میں ان کے اہم کردار کو تسلیم کرتے ہوئے کمیونٹیز، خاص طور پر مقامی کمیونٹیز، گروپس، اور انفرادی پریکٹیشنرز کو تحفظ کی کوششوں کے مرکز میں رکھا۔ اس نے ٹھوس اور غیر محسوس ورثے کے درمیان باہمی انحصار، عالمی تعاون کی ضرورت اور نوجوان نسلوں میں شعور بیدار کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انسانیت کے زندہ ورثے کے تحفظ کے لیے مشترکہ عالمی عزم کے ساتھ، کنونشن نے باضابطہ طور پر بین الاقوامی تعاون، حمایت اور شناخت کے لیے میکانزم قائم کیے، جس نے یونیسکو کی غیر محسوس ثقافتی ورثے کی فہرستوں اور بین الحکومتی کمیٹی کے بعد کے کام کی بنیاد رکھی۔

اس کنونشن کے مقاصد یہ ہیں:

غیر محسوس ثقافتی ورثے کی حفاظت کے لیے،

- متعلقہ برادریوں، گروہوں اور افراد کے غیر محسوس ثقافتی ورثے کے احترام کو یقینی بنانا،
- مقامی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر غیر محسوس ثقافتی ورثے کی اہمیت کے بارے میں بیداری اور باہمی تعریف کو بڑھانا،

• عالمی تعاون اور مدد فراہم کرنا۔

بین الحکومتی کمیٹی کے کام

غیر سرکاری ثقافتی ورثے کی حفاظت کے لیے بین الحکومتی کمیٹی 2003 کے کنونشن کے مقاصد کو آگے بڑھاتی ہے اور ریاستی جماعتوں میں ان کے موثر نفاذ کو یقینی بناتی ہے۔ اس کام کو انجام دینے میں، کمیٹی:

- 2003 کے کنونشن کے مقاصد اور نفاذ کو فروغ دیتا ہے اور اس کی نگرانی کرتا ہے۔
 - بہترین طریقوں پر رہنمائی فراہم کرتا ہے اور غیر محسوس ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے اقدامات کی سفارش کرتا ہے۔
 - غیر محسوس ثقافتی ورثہ فنڈ کے استعمال کے لیے ایک مسودہ منصوبہ تیار کرتا ہے اور جنرل اسمبلی کو پیش کرتا ہے۔
 - کنونشن کی دفعات کے مطابق فنڈ کے لیے اضافی وسائل کو متحرک کرتا ہے۔
 - کنونشن کے نفاذ کے لیے آپریشنل ہدایات کا مسودہ اور تجویز کرتا ہے۔
 - رکن ممالک کی طرف سے پیش کی جانے والی متواتر رپورٹوں کی جانچ کرتا ہے اور جنرل اسمبلی کے لیے خلاصے مرتب کرتا ہے۔
 - رکن ممالک کی درخواستوں کا جائزہ لیتا ہے اور اس بارے میں فیصلے کرتا ہے:
 - یونیسکو کی آئی سی ایچ فہرستوں پر عناصر کا نوشتہ (مقالات 16، 17 اور 18 کے مطابق)۔
 - بین الاقوامی امداد فراہم کرنا۔
- بین الحکومتی کمیٹی کا 20 واں اجلاس



حکومت ہند کی وزارت ثقافت اور اس کا خود مختار ادارہ، سنگیت ناٹک اکادمی نئی دہلی کے لال قلعہ میں بین الحکومتی کمیٹی کے 20 ویں اجلاس کی میزبانی کرنے والی نوڈل ایجنسیاں ہیں۔ دہلی میں 17 ویں صدی کا یہ شاندار قلعہ، جو اپنی شاندار سرخ ریتیلی پتھر کی دیواروں اور شاندار فن تعمیر، محلات، باغات اور عجائب گھروں کے لیے جانا جاتا ہے، خود یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے میں شامل ہے۔

کلیدی ایجنڈا

آئی سی ایچ کمیٹی کے 20 ویں اجلاس کی میزبانی کر کے، ہندوستان کا مقصد ہے:

- ادارہ جاتی تعاون، کمیونٹی کی شرکت، دستاویزات، اور قومی انوینٹری کی کوششوں کو یکجا کرتے ہوئے، ایک عالمی اچھے عمل کے طور پر اس کے قومی آئی ایس ایچ حفاظتی ماڈل کو پیش کریں اور شیئر کریں۔

- باہمی تعاون کی نامزدگیوں، مشترکہ حفاظتی اقدامات، صلاحیت کی تعمیر، وسائل کی تقسیم، اور تکنیکی تبادلوں کے ذریعے بین الاقوامی تعاون کو مزید بڑھانا۔



مقامی دستکاری اور علاقائی تہواروں جیسی غیر معروف روایات سمیت ہندوستان کے غیر محسوس ورثے کو عالمی سطح پر زیادہ سے زیادہ مرثیت فراہم کرنے کے لیے، اس طرح عالمی حمایت، دلچسپی، تحقیق، سیاحت اور وسائل کو متحرک کرنا۔

- سیشن کی عالمی اپیل کو بروئے کار لاتے ہوئے گھریلو کوششوں جیسے دستاویزات، فہرست سازی، نامزدگی، اور کمیونٹی کی شمولیت، خاص طور پر نوجوانوں اور آنے والی نسلوں میں حوصلہ افزائی کرنا۔

ثقافتی سفارت کاری کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرنا: عالمی سطح پر ہندوستان کی نرم طاقت، ثقافتی فراوانی، تنوع اور ورثے کی قیادت کو ظاہر کرنا۔

- ورثے کے تحفظ اور پائیدار ترقی کے درمیان تعلق کو مضبوط کرنا: غیر محسوس ورثے بطور ذریعہ معاش، برادری کی شناخت، سماجی ہم آہنگی، اور ثقافتی سیاحت۔

ہندوستان کا غیر محسوس ثقافتی ورثہ: ایک قومی اور عالمی اثاثہ

ہندوستان کا غیر محسوس ثقافتی ورثہ محض ایک روایت یا ماضی کی یاد نہیں ہے بلکہ گہرا سماجی، معاشی، تعلیمی اور سفارتی قدر کے ساتھ ایک زندہ اثاثہ ہے۔

سماجی اور ثقافتی شناخت: آئی سی ایچ لسانی، نسلی، علاقائی، قبائلی، مذہبی اور برادری کی شناخت کو محفوظ رکھتا ہے اور ہندوستان جیسے متنوع ملک میں سماجی ہم آہنگی اور تکثیریت کو فروغ دیتا ہے۔

ذریعہ معاش اور دستکاری معیشت: روایتی دستکاری، پرفارمنگ آرٹس، دستکاری، اور ثقافتی سیاحت کاریگروں، فنکاروں اور دستکاروں کو روزی روٹی فراہم کرتی ہے، جو اکثر دیہی یا پسماندہ کمیونٹیز میں رہتے ہیں۔ آئی سی ایچ سکیم کے تحت ادارہ جاتی مدد ان معاش کو برقرار رکھنے، مہارت کے نقصان کو روکنے اور جامع ترقی کو فروغ دینے میں مدد کر سکتی ہے۔

تعلیم اور علم کی تقسیم: بہت سے غیر محسوس ورثے کی شکلیں روایتی علم پر مشتمل ہوتی ہیں جیسے ماحولیاتی طریقوں، زبانی تاریخ، دستکاری کی تکنیک، لوک کہانیاں، رسومات، اور مقامی حکمت۔ جب دستاویزی اور پھیلایا جاتا ہے، تو وہ تعلیم کو تقویت دیتے ہیں، ثقافتی خواندگی کو گہرا کرتے ہیں، اور نسلی تسلسل کو یقینی بناتے ہیں۔

ثقافتی سفارت کاری اور نرم طاقت: رقص، تہوار، دستکاری اور زبانی روایات ہندوستان کے تنوع، اتحاد، اقدار اور ثقافتی گہرائی کی عکاسی کرتی ہیں۔ ان کو عالمی سطح پر فروغ دینے سے ہندوستان کی نرم طاقت، ثقافتی سفارت کاری اور بین الاقوامی امیج میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس سیشن کی میزبانی اس اثر کو مزید بڑھاتی ہے۔

عالمی ثقافتی ورثہ کی حکمرانی اور قیادت کا کردار: اپنے وسیع ورثے کے منظر نامے کے ساتھ، میزبان کے طور پر ہندوستان کی فعال شرکت اور کردار یونیسکو کے تحت عالمی ثقافتی ورثہ کی حکمرانی کو مضبوط کرتا ہے۔ یہ ہندوستان کو ترقی پذیر ممالک کے درمیان ایک سرکردہ آواز کے طور پر قائم کرتا ہے، جو عالمی سطح پر ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے متوازن، جامع اور کمیونٹی کے لحاظ سے حساس نقطہ نظر کی وکالت کرتا ہے۔

آئی سی ایچ میں ہندوستان کا تعاون

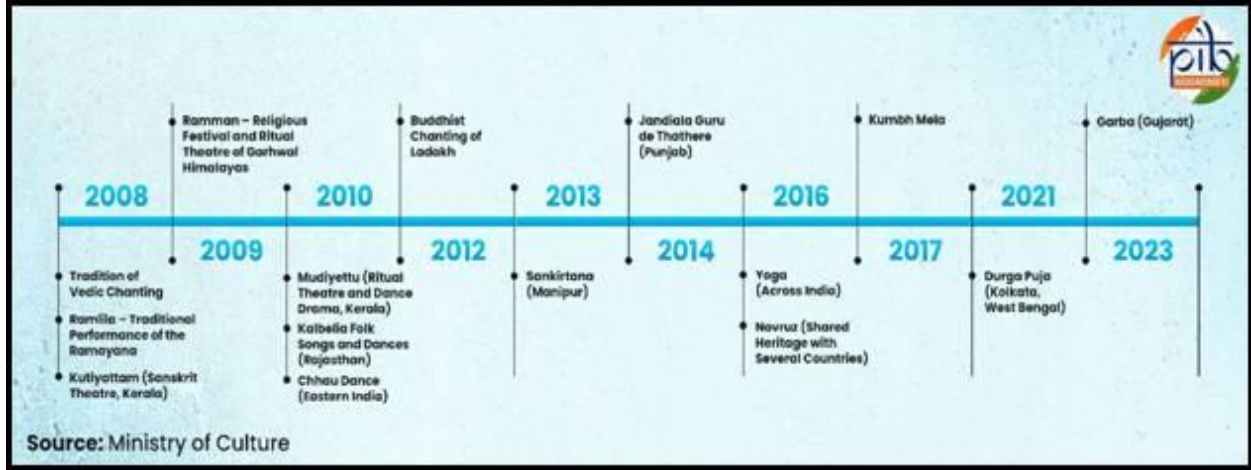
ہندوستان کا وسیع اور متنوع غیر محسوس ثقافتی ورثہ، جس میں زندہ روایات، زبانی اظہار، پرفارمنگ آرٹس، رسومات، دستکاری اور کمیونٹی کے طریقوں کو شامل کیا گیا ہے، اس کے تحفظ اور پھیلانے کے لیے منظم ادارہ جاتی تعاون کی ضرورت ہے۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے، وزارت ثقافت نے "ہندوستان کے غیر محسوس ورثے اور متنوع ثقافتی روایات کے تحفظ کے لیے اسکیم" کا آغاز کیا تاکہ تحفظ کی جاری کوششوں کو مستحکم کیا جا سکے۔ دریں اثنا، سنگیت ناٹک اکادمی (SNA) افراد کو تربیت دینے اور غیر محسوس ثقافتی ورثہ کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے صلاحیت سازی کی ورکشاپس کا انعقاد کرتی ہے۔

اس اسکیم کا مقصد آئی سی ایچ کے تحفظ میں شامل اداروں، پریکٹیشنرز، کمیونٹیز، اسکالرز اور تنظیموں کو زندہ کرنا ہے، ساتھ ہی یونیسکو کی نامزدگیوں کے ذریعے ہندوستان کی ثقافتی روایات کی قومی اور بین الاقوامی شناخت کو بڑھانا ہے۔ یہ مختلف اسٹیک ہولڈرز کو مدد فراہم کرتا ہے، بشمول یونیورسٹیاں، ریاستی حکومتیں، این جی اوز، ثقافتی اداروں، محققین، اور انفرادی پریکٹیشنرز۔

اسکیم کے تحت کلیدی سرگرمیوں میں دستاویزات اور آئی سی ایچ فہرست کی تشکیل، ثقافتی تاثرات کا تحفظ اور فروغ، یونیسکو کے نامزدگی ڈوزیئر کی تیاری، فنکاروں کے لیے تربیت اور صلاحیت کی تعمیر، ورکشاپس اور پرفارمنس، تقسیم کے اقدامات، تعلیم-ثقافت کا انضمام، اور قومی پیشہ ورانہ تعلیمی قابلیت کے تحت سیکٹر سکل کونسلز کے ذریعے ہنر کی ترقی کے لیے تعاون شامل ہیں۔

یونیسکو کے ذریعہ ہندوستان کا غیر محسوس ثقافتی ورثہ کندہ

غیر محسوس ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے 2003 کے یونیسکو کنونشن کے ایک ریاستی فریق کے طور پر، ہندوستان نے وزارت ثقافت اور قومی اداروں جیسے کہ سنگیت ناٹک اکادمی کے ذریعے اپنی متحرک ثقافتی روایات کے تحفظ کے لیے سرگرم عمل ہے۔ آج تک، 15 ہندوستانی عناصر کو یونیسکو کی نمائندہ فہرست آف دی غیر محسوس ثقافتی ورثے میں کندہ کیا گیا ہے، جو ملک کی غیر معمولی تہذیبی گہرائی اور ثقافتی تسلسل کی عکاسی کرتا ہے۔



کیا آپ جانتے ہیں؟

اس سال، ہندوستان نے یونیسکو کی آئی سی ایچ فہرست کے لیے چھٹھ مہاپرو اور دیوالی کو نامزد کیا ہے۔

یہ نوشتہ جات کمیونٹی کی شرکت، دستاویزات، تربیت، اور تقسیم کے ذریعے متنوع ثقافتی اظہار کے تحفظ کے لیے ہندوستان کے عزم کی بھی عکاسی کرتے ہیں، جو 2003 کے کنونشن کے مرکزی اصول ہیں۔ یہ نوشتہ جات قدیم پرفارمنگ آرٹس جیسے کوتیٹم اور چھاؤ سے لے کر مقدس روایات جیسے ویدک منتر، لداخ میں بدھ مت کے نعرے، اور رام لیلہ، رمن اور سنکرتن جیسے کمیونٹی پر مبنی طریقوں تک ہیں۔ روزمرہ کے ثقافتی علمی نظاموں کی یکساں نمائندگی جندھالہ گرو کے تھاتھرس کے دھاتی کام، کالبلیا برادری کی متحرک موسیقی اور رقص، اور کمبھ میلہ جیسی بڑے پیمانے پر سماجی و روحانی تقریبات کے ذریعے کی جاتی ہے۔ یوگا، درگا پوجا، اور گربا جیسے عناصر ہندوستان کی متحرک عصری ثقافتی شناخت کو ظاہر کرتے ہیں، جبکہ نوروز، ہندوستان سمیت کئی ممالک میں منایا جاتا ہے، علاقائی ثقافتی باہمی ربط کو اجاگر کرتا ہے۔

نتیجہ

یونیسکو کی بین الحکومتی کمیٹی کے 20 ویں اجلاس کی ہندوستان کی میزبانی ایک سنگ میل ہے، جس میں حقیقی قیادت کے مواقع کے ساتھ علامتی اہمیت ہے۔ ایک مضبوط ورثے کے بنیادی ڈھانچے اور ثقافتی تنوع کی تاریخ کے ساتھ، ہندوستان اپنے تحفظ کے ماڈل کی نمائش اور اشتراک کرنے کے لیے

تیار ہے۔ یہ تقریب ہندوستان کو اپنے متحرک ورثے کو اجاگر کرنے، عالمی تعاون کو فروغ دینے اور موجودہ اور آنے والی نسلوں کے لیے غیر محسوس ثقافتی ورثے کو محفوظ کرنے کے لیے ایک نئے انداز کو تشکیل دینے کا موقع فراہم کرتی ہے۔

نئی دہلی میں بین الحکومتی کمیٹی کے 20 ویں اجلاس کی کامیابی سے یونیسکو، حکومت ہند، اور ہندوستان کی ثقافتی روایات کی زندگی پر مثبت اثر پڑے گا۔ ہندوستان کا ورثہ اپنے لوگوں کے ذریعے زندہ رہتا ہے، جس کا اظہار اس کی زبانوں، فنون، رسم و رواج، تہواروں اور عقائد کے نظام میں ہوتا ہے۔ اس سال کے اجلاس کی میزبانی مستقبل کی نسلوں کے لیے اپنے ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے ہندوستان کی مسلسل عزم کو ظاہر کرتی ہے۔

سیاق و سباق

یونیسکو

حوالہ جات

یونیسکو

<https://ich.unesco.org/en/what-is-intangible-heritage-00003>

<https://ich.unesco.org/en/20com>

<https://ich.unesco.org/en/state/india-IN?info=elements-on-the-lists>

<https://ich.unesco.org/en/news/india-to-host-the-20th-session-of-the-committee-in-2025-13542>

<https://www.unesco.org/en/intangible-cultural-heritage/committee-2025>

وزارت ثقافت

https://20com2025.culture.gov.in/intangible_cultural_heritage_in_India

https://20com2025.culture.gov.in/session_venue

<https://20com2025.culture.gov.in/home#:~:text=>

تمام شرکاء کے ساتھ ساتھ 8 دسمبر سے 2013 دسمبر 2025 تک کا عمومی سلسلہ۔

<https://culture.gov.in/intangible-cultural-heritage>

سنگیت ناٹک اکادمی

<https://www.sangeetnatak.gov.in/sections/ICH>

آئی جی این سی اے

<https://ignca.gov.in/divisionss/janapada-sampada/loka-parampara/intangible-cultural-heritage/inventory-on-the-intangible-cultural-heritage>

پی آئی بی

https://www.google.com/url?sa=t&source=web&rct=j&opi=89978449&url=https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2024/jul/doc2024715349801.pdf&ved=2ahUKEwiLjP_hho2RAxWtcGwGHTeMJmIQFnoECCIQAQ&usg=AOvVaw3yJyf0iCsZHp_aBrRtEn6

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1839891>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2122423>

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?id=154536&NoteId=154536&ModuleId=3>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2153599>

پی ڈی ایف میں دیکھیں

<https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2025/dec/doc2025127721401.pdf>

.....

ش ح - ال -

UR-2574